بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — فون ۲۹۹

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ

جلد ۶۸/۳۳ | ۹ شعبان ۱۳۹۹ھ ۵ وفا ۱۳۵۸ ہش ۵ جولائی ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۵۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ وفا (جولائی) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق چہار جولائی کو اسلام آباد سے بذریعہ ٹیلیفون حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بہت ناساز ہے بلڈ پریشر کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ السلام صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ لاہور سے اطلاع آئی ہے کہ میرا لڑکا عزیزم نسیم احمد بیمار ہے۔ ڈاکٹروں نے ایک مہینہ آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی صحتیابی کیلئے درد دل سے دعائیں کریں۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری تحریر فرماتی ہیں کہ چند ماہ سے اعصابی کمزوری کے باعث میری طبیعت بہت خراب چلی آرہی ہے۔ ہاتھ پاؤں اور ٹانگوں میں درد رہتا ہے۔ رات کو نیند بہت کم آتی ہے۔ ضعف بھی رہتا ہے۔ بڑی مشکل سے بیٹھی پھرتی ہوں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ میری کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

۱۰ جولائی سے شروع ہو رہی ہے

امراء و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ پاکستان مطلع رہیں کہ فضل عمر درس القرآن انشاء اللہ ۱۰ جولائی سے شروع ہو کر ۲۵ جولائی تک جاری رہے گی۔ شامل ہونے والے طلبہ و طالبات تصدیقی چٹھی کے ہمراہ ۹ جولائی کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں۔

کلاس میں شامل ہونے کے لئے کم سے کم تعلیمی معیار مڈل پاس ہونا ہے اس سے کم تعلیمی معیار کے طلبہ و طالبات کو نہ بھجوایا جائے۔

طالبات کے ہمراہ نگران کا ہونا ضروری ہے

فضل الٰہی انوری
ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

انوارِ سماوی کی پیشوائی کے لئے کسی قدر روزے رکھنا سنتِ خاندانِ نبوت ہے

ایک بزرگ معمّر پاک صورت نے خواب میں اشارہ کیا کہ میں اس سنتِ اہلبیتِ رسالت کو بجا لاؤں

ارشادِ باری تعالیٰ

یٰٓاَیُّھَا الْاِنْسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدْحًا فَمُلٰقِیْہِ ۚ (الانشقاق آیت ۷)

ترجمہ:- اے انسان! تو اپنے رب کی طرف پورا زور لگا کر جانے والا ہے (اور) پھر اس سے ملنے والا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ حَتّٰی نَقُوْلَ لَا یُفْطِرُ حَتّٰی نَقُوْلَ لَا یَصُوْمُ۔ (بخاری)

ترجمہ:- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (جب نفلی روزے رکھنے لگتے تو اس قدر) روزے رکھتے کہ ہم کہتیں کہ اب آپ روزہ ترک نہ کریں گے اور (جب چھوڑ دیتے تو اس قدر) چھوڑ دیتے کہ ہم یہ کہتیں کہ اب آپ کبھی روزہ نہ رکھیں گے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"حضرت والد صاحب کے زمانہ میں ہی جبکہ ان کا زمانۂ وفات بہت نزدیک تھا ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ ایک بزرگ معمّر پاک صورت مجھ کو خواب میں دکھائی دیا اور اس نے یہ ذکر کر کے کہ "کسی قدر روزے انوارِ سماوی کی پیشوائی کے لئے رکھنا سنتِ خاندانِ نبوت ہے" اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ میں اس سنتِ اہلبیتِ رسالت کو بجا لاؤں۔ سو میں نے کچھ مدت تک التزامِ صوم کو مناسب سمجھا۔ مگر ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اس امر کو مخفی طور پر بجا لانا بہتر ہے۔ پس میں نے یہ طریق اختیار کیا کہ گھر سے مردانہ نشست گاہ میں اپنا کھانا منگواتا اور پھر وہ کھانا پوشیدہ طور پر بعض یتیم بچوں کو جن کو میں نے پہلے سے تجویز کر کے وقت پر حاضری کے لئے تاکید کر دی تھی دے دیتا۔ ... دو تین ہفتہ کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ ایسے روزوں سے جو ایک وقت میں پیٹ بھر کر روٹی کھا لیتا ہوں مجھے کچھ بھی تکلیف نہیں بہتر ہے کہ کسی قدر کھانے کو کم کروں۔ ... اور اسی طرح میں کھانے کو کم کرتا گیا یہاں تک کہ شاید صرف چند تولہ روٹی میں سے آٹھ پہر کے بعد میری غذا تھی۔ غالباً آٹھ یا نو ماہ تک میں نے ایسا ہی کیا اور باوجود اس قدر قلتِ غذا کے کہ دو تین ماہ کا بچہ بھی اس پر صبر نہیں کر سکتا۔ خدا تعالیٰ نے مجھے ہر ایک بلا اور آفت سے محفوظ رکھا اور اس قسم کے روزہ کے عجائبات میں سے جو میرے تجربہ میں آئے وہ لطیف مکاشفات ہیں جو اس زمانہ میں میرے پر کھلے۔ چنانچہ بعض گذشتہ نبیوں کی ملاقاتیں ہوئیں اور جو اعلیٰ طبقہ کے اولیاء اس امت میں گذر چکے ہیں ان سے ملاقات ہوئی۔"

(کتاب البریّہ حاشیہ صفحہ ۱۹۹-۲۰۰)

پبلشر:- مسعود احمد ٭ پرنٹر:- سید عبدالحی ٭ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

خطبہ جمعہ

اسلام دنیا میں امن و سلامتی کے حالات پیدا کرنے آیا ہے اور اس غرض سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک عظیم اسوہ کی شکل میں مبعوث کیا گیا ہے

اسلامی تعلیم محض ایک فلسفہ نہیں ہے بلکہ وہ انسانی زندگی میں ایک انقلاب پیدا کرتی ہے اس کا ہر حکم امن پیدا کرنے اور جھگڑوں کو مٹانے والا ہے

جماعت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ احکام اسلام پر عمل کرے اور اپنی زندگی اور ماحول سے ہر قسم کی تلخیوں کو مٹانے کی کوشش کرے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۸ ہجرت ۱۳۵۸ ہش مطابق ۱۸ مئی ۱۹۷۹ء بمکان صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب چپ بورڈ فیکٹری جہلم

(مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے انچارج صیغہ زودنویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

اسلام کے معنے ہیں امن اور سلامتی۔ اور اسلام اس غرض سے آیا ہے کہ انسانوں میں امن کے حالات اور سلامتی کے حالات پیدا کرے۔ اس غرض کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک عظیم اسوہ کی شکل میں دنیا کی طرف مبعوث کیا گیا۔ اور اسی غرض کے لئے سب سے پہلے اُمتِ محمدیہ میں

امن اور سلامتی کا ماحول

پیدا کیا گیا اور اس طرح پر اس اُمت کو نوعِ انسان کے لئے ایک نمونہ بنایا گیا۔

اسلام کہتا ہے کہ آپس میں محبت اور پیار کے ساتھ زندگی گزارو۔ سارے لڑائی جھگڑے ختم کر دو۔ زندگی کی تلخیاں مٹا ڈالو اور امن کی اور اخوت کی اور دوستی کی فضا پیدا کرو۔

اسلام نے سارے جھگڑوں کو مٹانے کا حکم بھی دیا اور سارے احکام ایسے اسلام نے دیئے ہیں جن کے نتیجہ میں کوئی جھگڑا نہ پیدا ہو سکتا ہے نہ قائم رہ سکتا ہے۔

ہمارے آپس کے باہمی بہت سے تعلقات ہیں۔ میاں بیوی کے تعلقات ہیں۔ ماں باپ کے تعلقات ہیں۔ بھائی بہنوں کے تعلقات ہیں۔ بہنوں بہنوں اور بھائیوں بھائیوں کے تعلقات ہیں۔ ہمسایوں کے تعلقات ہیں۔ قبیلے کے تعلقات ہیں۔ شہریوں کے جو ایک ہی ملک کے رہنے والے ہیں اُن کے آپس کے تعلقات ہیں۔ پھر

بین الاقوامی تعلقات

ہیں۔ ہر شعبۂ زندگی کے متعلق حکم یہ ہے کہ لڑنا نہیں۔ جھگڑے کی فضا پیدا نہیں کرنی۔ تمام معاملات کو پیار اور محبت کے ساتھ طے کرو۔ مگر محض فلسفہ اور وعظ اور نصیحت ہی نہیں اسلام۔ بلکہ اسلام ہماری زندگیوں میں عملاً ایک انقلابی تبدیلی پیدا کر کے مسلمان کی زندگی میں امن کے حالات پیدا کرتا ہے۔ ہر حکم جو دیا اسلام نے وہ امن پیدا کرتا ہے۔ وہ سلامتی پیدا کرنے والا ہے۔ وہ جھگڑوں کو دُور کرنے والا ہے۔ وہ فسادات کو مٹانے والا ہے۔

اس کی تفصیل لمبی ہے وسعتیں رکھنے والی ہے۔ اسلام کا ہر حکم جھگڑے دُور کرتا اور پیار کو پیدا کرتا ہے اور جتنا ہم تفصیل میں جائیں اور اس پر غور کریں، یہ حسین تعلیم، یہ نہایت ہی اچھی اور روشن تعلیم اُبھر کے ہمارے سامنے آتی ہے۔

آج مَیں نے مختصر خطبہ دینے کا ارادہ کیا تھا۔ پس یہ بنیادی بات آپ کو جو یہاں بیٹھے ہیں اور آپ کے ذریعہ سے ساری جماعت کو بتانا چاہتا ہوں کہ اسلام نے سارے جھگڑے عملاً مٹا دیئے ہیں اور سارے احکام جھگڑے مٹانے والے دیئے اور پھر کہا ان پر عمل کرو، جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔ جماعتِ احمدیہ کے ہر فرد کا یہ فرض ہے کہ وہ

اسلام کے احکام

پر عمل کرے اور ہر قسم کی تلخیوں کو اپنی زندگی اور اپنے ماحول سے مٹانے کی کوشش کرے۔ اللہ نے توفیق دی تو انشاء اللہ اس کی تفصیل کے بہت سے پہلو ہیں جو جماعت کے سامنے مَیں بعد میں رکھوں گا اس وقت اسی پر اکتفا کرنا چاہتا ہوں کہ جھگڑوں کو آپ مٹا دیں۔ آئندہ مَیں بتاؤں گا جوں جوں مجھے توفیق ملتی رہی کہ یہ جو مختلف قسم کے تعلقات ہیں ان کو کس حسین ملاپ میں، بندھن میں جوڑا اور باندھا ہے۔ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے کہ ہم دُنیا کے لئے اس

حسین اور امن والی تعلیم

کا نمونہ بنیں اور آپس کی ساری رنجشوں کو دُور کرنے والے بن جائیں اُسی کی توفیق سے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ ربّ العالمین ہے وہ ہر چیز کی طاقتوں کو بتدریج بڑھاتا اور اُسے اسکی معراج تک لیجاتا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ صفاتِ باری کے مظہرِ اتم ہیں اسلئے آپؐ میں بھی صفتِ ربوبیّتِ عالمین کا جلوہ نظر آتا ہے

اُمّتِ مُسلمہ کے افراد کامل اتّباع کے نتیجہ میں اپنی اپنی استعداد کے مطابق مظہرِ صفاتِ باری ہیں اور قیامت تک بنتے چلے جائیں گے

قرآن کریم کی تعلیم شروع سے لیکر آخر تک ایسی ہے کہ وہ کسی دُکھ پہنچانے یا اس کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کی اجازت نہیں دیتی

تم اسلامی تعلیم کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالو کسی سے بھی دشمنی نہ کرو اور ہر ایک کے خیر خواہ اور اُس کے دُکھوں کو دُور کرنیوالے بنو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۱ ہجرت ۱۳۵۸ ہش مطابق ۱۱ مئی ۱۹۷۹ء ۔ بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے شاہد انچارج شعبہ زود نویسی)

تشہد وتعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

ہمارا ربّ، ربّ العالمین ہے۔ جو چیز بھی اس نے پیدا کی، اس کی وہ ربوبیت کرتا ہے اور بتدریج اس کی طاقتوں کو بڑھاتا ہے اور اس کے معراج تک اُسے لے جاتا ہے۔

اور اس کی صفتِ رحمانیت کا تعلق اس کی ہر مخلوق سے ہے رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ کہا گیا ہے۔ اس کی رحمانیت کے جلوے ہر مخلوق پر ظاہر ہوتے ہیں۔ ان کو وہ سہارا دیتے ہیں۔ اور ان کے اندر وہ صفات پیدا کرتے ہیں جو وہ پیدا کرنا چاہتا ہے۔

نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اللہ تعالےٰ کی صفات کے مظہرِ اتم ہیں۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم میں بھی

عالمین کی ربوبیت

کی صفت کا جلوہ نظر آتا ہے اور آپؐ رحمۃ للعالمین بھی ہیں۔ آپؐ کی رحمت کی وسعت عالمین پر پھیلی ہوئی ہے۔ اس کا ایک حصہ وہ ہے جس کا تعلق انسان اور غیر انسان ہر دو سے ہے۔ ہمارے محبوب رحمۃ للعالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔ لیکن اس رحمت کا ایک تعلق جو ہے وہ صرف انسان سے ہے اور چونکہ آپؐ کی بعثت کے وقت نوعِ انسانی کی طاقتیں اور استعدادیں بتدریج ارتقائی مدارج میں گزرنے کے بعد اپنے عروج کو پہنچ چکی تھیں۔ اس لئے آپؐ

ایک کامل اور مکمل شریعت

لے کر آئے۔ پہلوں نے بھی آپؐ ہی کی رحمت سے حصہ لیا۔ اور آپؐ ہی کی تعلیم کا ایک حصہ ان کو دیا گیا۔ اور اُوْتُوْا نَصِیْبًا مِّنَ الْکِتٰبِ کا اعلان ہوا ہے قرآن کریم میں۔ لیکن آپؐ کی بعثت کے ساتھ شریعت کے مخاطب کی شکل بدل گئی۔ آپؐ سے قبل آپؐ ہی سے فیض پاکر انبیاء جو تعلیمیں دنیا کی طرف لائے، وہ مختص الزمان بھی تھیں مختص المکان بھی تھیں۔ اور مختص القوم بھی تھیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے نہیں تھیں۔ وہ ساری دنیا کے لئے نہیں تھیں، ساری قوموں کے لئے نہیں تھیں۔ لیکن جب کامل شریعت انسان کے ہاتھ میں دی گئی۔ تو شریعت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اپنے کمال کو پہنچی۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ

کا اعلان ہوا۔ یہ نہ مختص الزمان ہے نہ مختص المکان۔ نہ مختص القوم۔ ہر مکان کے لئے، سارے ملکوں کے لئے، ساری اقوام کے لئے اور ہر زمانہ کے لئے، قیامت تک کے لئے یہ شریعت ہے۔ بنی نوع انسان نے آپؐ کی اس رحمت کے جلوے روحانی بھی اور مادی بھی ان لوگوں کے ذریعہ دیکھنے تھے جو آپؐ سے فیض یافتہ ہوتے تھے۔ یعنی امتِ محمدیہ کا وہ گروہ وحصہ جس نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے فیض حاصل کرنا تھا اسی نے آگے محمدؐ کا فیض پہنچانا تھا۔ اس لئے ہمیں کہا گیا کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی

ـشت کے ساتھ ایک ایسی امت تربیت پائے گی جو اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تمام انسانوں کی بھلائی کے لئے ہے اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ سے بھی یہ پتہ لگتا ہے کہ انسان اپنی قوتوں اور استعدادوں کے لحاظ سے معراج کو پہنچ چکے۔ اور انہیں ایک کامل اور مکمل شریعت کی ضرورت تھی اور دوسرے یہ کہ وہ کامل اور مکمل شریعت قرآن کریم کی صورت میں نازل ہو چکی اور تیسرے یہ کہ ایسے لوگ پیدا ہوں گے۔ جو اپنے مقام کو پہچانیں گے اور قرآن کریم پر عمل کرنے والے ہوں گے۔ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے کامل متبعین، اس آیت کے مطابق جس میں کہا گیا تھا کہ خدا کے پیار کو حاصل کرنا ہے۔ تو فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللہ۔ میری اطاعت کرو خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر لو گے۔ تو خدا تعالیٰ کے پیار کے جلوے بنی نوع انسان کو دکھانے لگ جاؤ گے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے نتیجہ میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کے مظہر بن جاؤ گے اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ۔ ہر انسان کی بھلائی کی ذمہ واری امت مسلمہ پر ہے یعنی امت محمدیہ کے اس حصہ پر جس نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے فیض سے

خدا تعالیٰ کے پیار کے جلوے

حاصل کئے۔ اور کامل اتباع کے نتیجہ میں جس طرح خدا تعالیٰ کے مظہر محمد بن گئے۔ صلے اللہ علیہ وسلم۔ یہ لوگ بھی فنا فی الرسول کی حیثیت سے محمد کے عکس بنے اور اپنی اپنی استعداد کے لحاظ سے اپنے دائرہ کے اندر مظہر صفات باری بن گئے۔ دائرہ چھوٹا بھی ہے بڑا بھی ہے۔ لیکن اس سے ہمیں یہ پتہ لگا کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے قیامت تک امت مسلمہ میں ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جو اس غرض کو پورا کرنے والے ہوں گے کہ کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ۔ بہترین امت ہو لوگوں کی بھلائی کے لئے تمہیں قائم کیا گیا ہے۔ اور بہترین امت بننے کے لئے قرآن کریم پر پوری طرح عمل کرنا اور قرآن کریم کے فیوض سے پورا حصہ لینا اور کامل اتباع، محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی کرنا اور خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنا ضروری ہے۔

امت محمدیہ میں قیامت تک ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جو ان بشارتوں کے وارث ہوں گے جو قرآن کریم نے امت محمدیہ کو دیں جن کے ساتھ شرط یہی ہے کہ

فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللہُ

اور وہ نمونہ بنیں گے۔ اس پاک نمونہ کو ظاہر کرنے کے لئے جو کامل نمونہ، اسوۂ حسنہ بنی نوع انسان کے لئے بنایا گیا۔ صلی اللہ علیہ وسلم

ہر صدی میں، ہر نسل میں، ایسے لوگ پیدا ہوتے رہے اور پیدا ہوتے چلے گئے۔ اس اعلان کے بعد جن کے دل میں

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا عشق

پیدا کیا گیا اور جنہوں نے اپنی اس محبت کے نتیجہ میں انتہائی کوشش کی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا پیار انہیں حاصل ہوا جس کے نتیجہ میں وہ اپنے دائرہ میں فانی فی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بنے۔ جس کی وجہ سے وہ اس بات کے اہل بن گئے کہ دنیا کو یہ بتائیں کہ یہ تھا نمونہ جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں پیش کیا اور جس کے نتیجہ میں بنی نوع انسان کو راہ ہدایت کے حصول کے مواقع میسر آنے لگ گئے۔ سارے قرآن کریم کو آپ پڑھیں جب یہ کہا گیا کہ امت محمدیہ خیر امت ہے۔ جو لوگوں کی بھلائی کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی اور دنیوی بھلائی کے لئے

پیدا کی گئی ہے۔ سارے قرآن کو آپ پڑھیں۔ ہر حکم قرآن کریم کا نوع انسان کی بھلائی کے لئے ہے۔ اور کوئی حکم ایسا نہیں ہے جو مسلم اور غیر مسلم میں فرق کرنے والا ہو۔ جس طرح خدا تعالیٰ کی ربوبیت نے انسان اور غیر انسان میں اور انسانوں میں سے مسلم اور غیر مسلم میں اور موحد اور مشرک میں فرق نہیں کیا اور اس کی رحمانیت کے جلوے سب پر یکساں ظاہر ہوتے رہے، ہوتے ہیں، ہوتے رہیں گے۔ جس طرح نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی اس بات کا بیّن ثبوت ہے۔ کہ آپ کے دل میں ایک تڑپ تھی کہ لوگوں کی بھلائی کے سامان پیدا ہوں۔ آپ کے ذہن میں یہ خیال بھی پیدا نہیں ہوا کبھی کہ لوگوں کو دکھ پہنچانے کا کوئی سامان پیدا کیا جائے

تاریخ انسانی کے سارے اوراق

ہر ورق کا ہر لفظ اس بات پر گواہ ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دل میں کسی انسان کی دشمنی نہیں پیدا ہوئی اور اس پر خدا تعالیٰ کی یہ آیت گواہ ہے۔

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ اَلَّا یَکُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ

ایک گروہ ہے جو مومن نہیں منکر ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا انکار کر رہا ہے۔ جو اس تعلیم کو نہیں مانتا جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم لے کر آئے جو خدا سے منہ پھیر رہا ہے۔ جو عالمین کا پیدا کرنے والا اور جس کی

معرفت کے دروازے

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے ذریعہ سے کھولے گئے۔ اَلَّا یَکُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ۔ ایمان نہ لانے والا یہ گروہ ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے دل میں یہ تڑپ ہے کہ یہ ایمان کیوں نہیں لاتے اور ان کی فکر میں تو اپنی جان ہلاک کر رہا ہے۔ اوراق تاریخ میں کسی کے خلاف غصہ یا دشمنی کا کوئی ایک واقعہ بھی درج نہیں۔

مجھے بڑا لطف آتا ہے اس مثال سے کہ جب آپ مکہ میں تھے شعب ابی طالب میں کفار مکہ نے قریباً اڑھائی سال (کم سے کم زمانہ اڑھائی سال کا تاریخ نے لکھا ہے) اس وقت کی امت مسلمہ کو (اس وقت وہی تھے ساری دنیا کے مسلمان جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے گرد اکٹھے ہوئے تھے انکو وہاں) بند کر دیا۔ ان کے دروازے چند درے تھے جو اس وادی میں جاتے تھے وہاں پہرے لگا دیئے۔ اڑھائی سال تک پوری کوشش کی کہ ان کو بھوکوں ماریں۔ خدا تعالیٰ نے یہ انتظام تو کیا کہ وہ بھوکے

نہ مریں لیکن خدا تعالیٰ نے اس عظیم قوم متبعین رسول خداؐ کی شان ظاہر کرنے کے لئے یہ انتظام نہیں کیا کہ وہ سیر ہو جایا کریں۔ بھوک کی انتہائی تکلیف انہوں نے برداشت کی۔ خدا نے ان کو مرنے نہیں دیا لیکن بھوک کی انتہائی تکلیف کے امتحان میں سے گزار کر ان کا امتحان لیا۔ اس قدر کہ

ایک بزرگ صحابیؓ کہتے ہیں

کہ ہماری یہ حالت تھی کہ رات کے اندھیرے میں ایک رات میری جوتی کسی ایسی چیز پر پڑی کہ میں نے محسوس کیا کہ یہ کوئی نرم چیز ہے۔ میں جھکا۔ میں نے اٹھایا۔ میں نے کھا لیا اُسے اور مجھے آج تک نہیں معلوم کہ وہ تھی کیا چیز جو میں نے اٹھائی اور کھا لی۔ اس قدر شدید دکھ بھوکے رہنے کا اور ایذا آپؐ کے دشمنوں نے پہنچائی لیکن خدا تعالیٰ نے اپنے نبی کی، اپنے محبوب محمدؐ کی عظمت کو ظاہر کرنے کے لئے ایسے سامان پیدا کئے کہ ہجرت کے بعد جب آپؐ مدینہ میں تھے مکہ میں قحط پڑا اور وہی مخالف جو مسلمانوں کو بھوکا مارنے کے منصوبے بناتے تھے، انہوں نے دیکھا کہ الٰہی منصوبہ ان کو گھیرے میں لے رہا ہے اور بھوک سے مرنے کے سامان ان کے لئے پیدا ہو رہے ہیں۔ انہوں نے پیغام بھیجا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ کیا اپنے بھائیوں کو بھوکا مارنے دو گے؟ اور جس نے اڑھائی سال تک بھوک کی تکلیف اٹھائی تھی اُس نے ایک منٹ کی تاخیر نہیں کی اور پیغام سنتے ہی حکم دے دیا کہ ان کے لئے سامان بھیجنے کا انتظام کرو اور ان کے لئے غذا کے بھجوانے کا انتظام کیا۔ کچھ وقت لگا ہوگا بھجوانے میں۔ وہ تو درست ہے لیکن اُسی وقت سنتے ہی آپؐ نے کہا کہ انتظام کیا جائے، ان کو بھوکا نہیں رہنے دیں گے۔

قرآن کریم کی تعلیم مسلمان کو کوئی ایک سبق بھی یہ نہیں دیتی کہ کسی سے دشمنی کرنی ہے، کسی کو ایذاء پہنچانی ہے، کسی کو دکھ دینا ہے، کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچانی ہے یا دکھ سے اُسے بچانے کی کوشش نہیں کرنی

شروع سے لے کر آخر تک

اتنی پیاری تعلیم ہے یہ۔ اتنی عظیم اور اتنی حسین ہے یہ تعلیم کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ۔ اس لئے میں اپنے چھوٹے بچوں، نوجوانوں خدام اور بھائیوں کو اور بہنوں کو کہتا ہوں کہ یہ اسلامی تعلیم ہے، اپنی زندگیاں اس کے مطابق بناؤ۔ ساری دنیا سمجھے کہ وہ تمہاری دشمن ہے لیکن تم کبھی یہ نہ سمجھو کہ کوئی ایک انسان بھی ایسا ہے جس کے تم دشمن ہو۔ تم کسی کے دشمن نہیں ہو۔ تم ہر ایک کے خیر خواہ ہو۔ تم ان کے دکھوں کو دُور کرنے والے ہو قربانیاں دے کر (مالی، وقتی) اور اگر تمہارے پاس کچھ بھی نہ ہو نہ مال نہ دولت تب بھی جو سب سے بڑا ہے ہر دو جہاں کا خالق و مالک اس کے حضور جھک کر دعائیں کر کے اُن کے دکھوں کو دُور کرنے والے بنو۔ جو لوگ خدا سے دور جا رہے ہیں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ کے قرب کی راہیں اُن کے اُوپر کھلیں اور وہ جو اندھیروں میں بسنے والے ہیں، وہ خدا تعالیٰ کے نور کے اندر آ جائیں اور جو مردہ ہیں وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے طفیل زندہ ہو جائیں

اور اسوۂ نبویؐ کی پیروی کرتے ہوئے تم بھی خدا سے کہو کہ اے خدا! جو روحانی مُردے ہیں اُن کو زندہ کر۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ عرب کی حالت ایک مُردہ قوم کی سی تھی، وہ زندہ ہو گئی اور کس شان کی زندگی۔ زندگی کے ایسے آثار کہ دنیا میں کسی قوم میں زندگی کے وہ آثار نہیں دیکھے گئے۔ یہ سب اندھیری راتوں میں

آنحضرت صلعم کی متضرعانہ دعاؤں کا کرشمہ

تھا تو یہ نہ سمجھو تم کہ ہم غریب ہیں، دولت خرچ کر کے انسان کے دُکھوں کو کیسے دُور کریں۔ ہم تھوڑے ہیں۔ ہم خدمت کر کے لوگوں کی تکلیفوں کو کیسے دُور کریں۔ اللہ کا در ایک ایسا در ہے جو تمہارے لئے کھلا ہے۔ ایک ایسا در ہے جس کے کھلے ہونے کی علامتیں تم اپنی زندگی میں دیکھتے ہو اور محسوس کرتے ہو اور مشاہدہ کرتے ہو۔ اُس در پر حاضری دو۔ اُس واحد و یگانہ کے حضور جھکو۔ اللہ تعالیٰ سے یہ کہو کہ اے خدا۔ تو ربّ العالمین۔ تو نے اعلان کیا

رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ

تُو نے اپنے پیارے کو بھیجا جس کے حق میں تُو نے اعلان کیا۔ رحمۃ للعالمین ہے وہ۔ تُو نے ہمیں اس کی اُمت بنایا۔ تُو نے کہا کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ۔ ہمارے اُوپر یہ لیبل لگا دیا۔ ہم کمزور۔ ہم غریب۔ ہم دُنیا کے دھتکارے ہوئے ہیں۔ ہمیں اپنے دروازے سے مت دھتکار اور ہماری دعاؤں کو سُن اور نوعِ انسانی کو توفیق دے کہ وہ اپنے محسن کو پہچانے اور اُس کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے اور اس دنیا کے دُکھوں سے نجات حاصل کرے۔ اِس دنیا کی جنتیں اُن کے لئے پیدا ہوں اور مرنے کے بعد کی جنتیں اُن کے نصیب میں ہوں۔ اور ہمارے نصیب میں بھی ہوں خدا کرے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر درس القرآن کلاس

طالبات ۹ رجولائی تک پہنچ جائیں

فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۰ رجولائی سے ۲۵ رجولائی تک لگائی جائے گی تمام طالبات ۹ رجولائی کی شام تک پہنچ جائیں۔ طالبات کی درخواستیں صدر لجنہ اماء اللہ کے نام آئیں۔ جملہ کوائف کے ساتھ نام، ولدیت یا زوجیت، تعلیم، مکمل پتہ ارسال فرمائیں۔ رہائش کا انتظام مہمان خانہ مستورات میں ہوگا۔ طالبات کو رشتہ داروں یا واقفوں کے گھروں میں جانے کی اجازت صرف اس صورت میں ہوگی کہ وہ اپنے ماں باپ کی طرف سے تصدیقی چٹھی لے کر آئیں۔ طالبات کے ہمراہ نگران کا ہونا ضروری ہے۔ اس دفعہ معیار اوّل و دوم کی پڑھائی کا انتظام مسجد مبارک اور معیار سوم یعنی میٹرک تک کی طالبات کی پڑھائی کا انتظام محمود ہال میں ہوگا لجنات مکمل فہرستیں بنا کر بھجوائیں یا طالبات کے ساتھ جو نگران آئیں وہ لے کر آئیں۔ ہر لڑکی اپنے ساتھ ایک پلیٹ، چمچہ، گلاس اور پرچ پیالی لے کر آئے۔

ربوہ کی طالبات کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے نام ۸ رجولائی تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں درج کروا دیں۔ ۸ رجولائی کے بعد کوئی نام نہ لکھا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

شکریہ احباب

میرے بڑے بھائی ملک عبدالحمید خان صاحب سنکوہی مرحوم کی اچانک وفات پر احباب جماعت نے مختلف شہروں سے نہایت محبت اور اخلاص سے تعزیت کے خطوط ارسال فرمائے۔ باہمی اخوت اور ہمدردی کے اس اسلامی جذبہ نے ہماری ڈھارس بندھائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

میں مرحوم کی بیوہ اور بچوں اور اپنی جانب سے تمام احباب کا تہ دل سے مشکور ہوں کہ انہوں نے ہمارے صدمہ کے وقت ہمارے ساتھ ہمدردی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک عبداللطیف سنکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور)

درخواستِ دعاء

میرے داماد عزیزم حافظ امیر حسین صاحب ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ احباب جماعت سے عزیز کی باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار محمد شفیع سلیم پوری

واہ کینٹ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروزپور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور

فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضرورت ہے

۱۔ ڈرائیور۔ تجربہ ۵ سال۔ تنخواہ ۵۰۰/- روپے ماہانہ

۲۔ چوکیدار۔ فوجی ریٹائرڈ شدہ ہو۔ تنخواہ ۲۷۴/- روپے ماہانہ

۳۔ پرچیز آفیسر۔ تجربہ ۵ سال کم از کم۔

درخواستیں امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہونا ضروری ہیں۔

پاکستان چپ بورڈ

پوسٹ بکس نمبر ۱۸

جہلم

فون: ۲۶۲۲۱، ۲۶۲۶۹

تار کا پتہ: HONESTMAN

راولپنڈی۔ اسلام آباد

میں

جائیداد کی خرید و فروخت

کیلئے

آپ کا اپنا ادارہ

ریئل اسٹیٹسمین سروسز

REAL ESTATESMAN SERVICES

الٰہی چیمبرز جی ۶/۱/۱ اسلام آباد

پروپرائٹر: منصور احمد خاکی

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا خادم ادارہ

علی اسٹیٹس — پراپرٹی ڈیلرز

فون ۶۶۴

کالج روڈ۔ چوک اقصیٰ۔ ربوہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجنبی زخموں پر غریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

قدیمی — اوّلین — شہرۂ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفید مشورہ کے لئے

دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں

مینیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

کراچی میں جائیداد

کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کے لئے درجِ ذیل پتہ پر اپنے قابلِ اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے۔

لینڈ مارکس

۱۰۳۔ سی، ڈیفنس سوسائٹی کمرشل ایریا "بی"

کراچی نمبر ۴

فون: ۵۴۰۸۶۶، ۵۴۰۸۳۴

جائیداد کی خرید و فروخت

کیلئے

بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں

راجپوت پراپرٹی ڈیلر

افضل مارکیٹ۔ گولبازار ربوہ

خوشخبری

جائیداد کی خرید و فروخت میں تعاون کرنے والے منفرد قابلِ اعتماد ادارہ کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

طاہر آباد کالونی کے واحد فروخت کنندگان

★

انیس اسٹیٹس اقصیٰ روڈ

نزد مسجد احمد گولبازار ربوہ

اسلام آباد

کے سیکٹر ۹-G اور ۱۵-F کے پلاٹوں کی فوری خرید و فروخت کے لئے

ہمیشہ

قریشی پراپرٹی سینٹر

K-82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی

سے رجوع کریں!

کوٹھی، مکان، پلاٹ۔ زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے

فضل عمر کمرشل کنسٹرکٹرز پراپرٹی ڈیلرز

آپ کا مخلص، مستعد، معاون ادارہ

نزد ریلوے پھاٹک

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے **ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز** فون ۵۲۱ ریلوے روڈ نزد ریلوے اسٹیشن
با اعتماد ادارہ فون گھر ۴۳۱ رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیے

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی مکینیکل

— اور —

پٹرول نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

ایبٹ منٹگمری روڈ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)

— اور —

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائق صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور نسپاک (NESPAK)

کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور

پر تشریف لائیے!

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

دانت مت نکلوائیے

ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی

اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) قیمت ۱۵/-

اینٹی کیریز (ANTI CARIES) قیمت ۱۵/-

پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER) قیمت ۱۵/-

ٹوتھ کیور (TOOTH CURE) قیمت ۲/-

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں

کیور ایٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۴

انشاء اللہ تعالیٰ

حضرت حکیم نظام جان

کے فرزند اور جانشین

حکیم عبد الحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ (بالمقابل ایوان محمود) ربوہ میں ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو

مطب فرمایا کریں گے

ربوہ اور اس کے قرب و جوار کے مریض ان دو دنوں میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں

جمعرات: تین بجے بعد دوپہر سے شام چھ بجے تک

اور جمعہ: صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک

(مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ)

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ

گنپت روڈ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹

گھر:۔ ملک عبد اللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

فون ملز ۲۷۹۴۶ — فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ

فیصل آباد

امپورٹر — ایکسپورٹر

لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین

جاذب نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند

— آفس —

منڈی گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵

٭ سمن برگ ٭ سمن زار و رحمان آباد

ہاؤسنگ سکیموں کی شاندار کامیابی کے بعد اٹلس انٹرنیشنل کی جانب

سے جدید دور کی عمدہ سہولیات سے آراستہ ایک اور

عظیم الشّان رہائشی منصوبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایل ڈی اے
سے
منظور شدہ

الحمرا ٹاؤن

محلّ وقوع

یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ۲½ میل کے فاصلے پر۔

پلاننگ

جدید ترین تیکنیک سے آراستہ و مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق

بلینک

مسلم کمرشل بنک۔ وحدت روڈ۔ لاہور،

نقشہ، ملحقہ آبادی

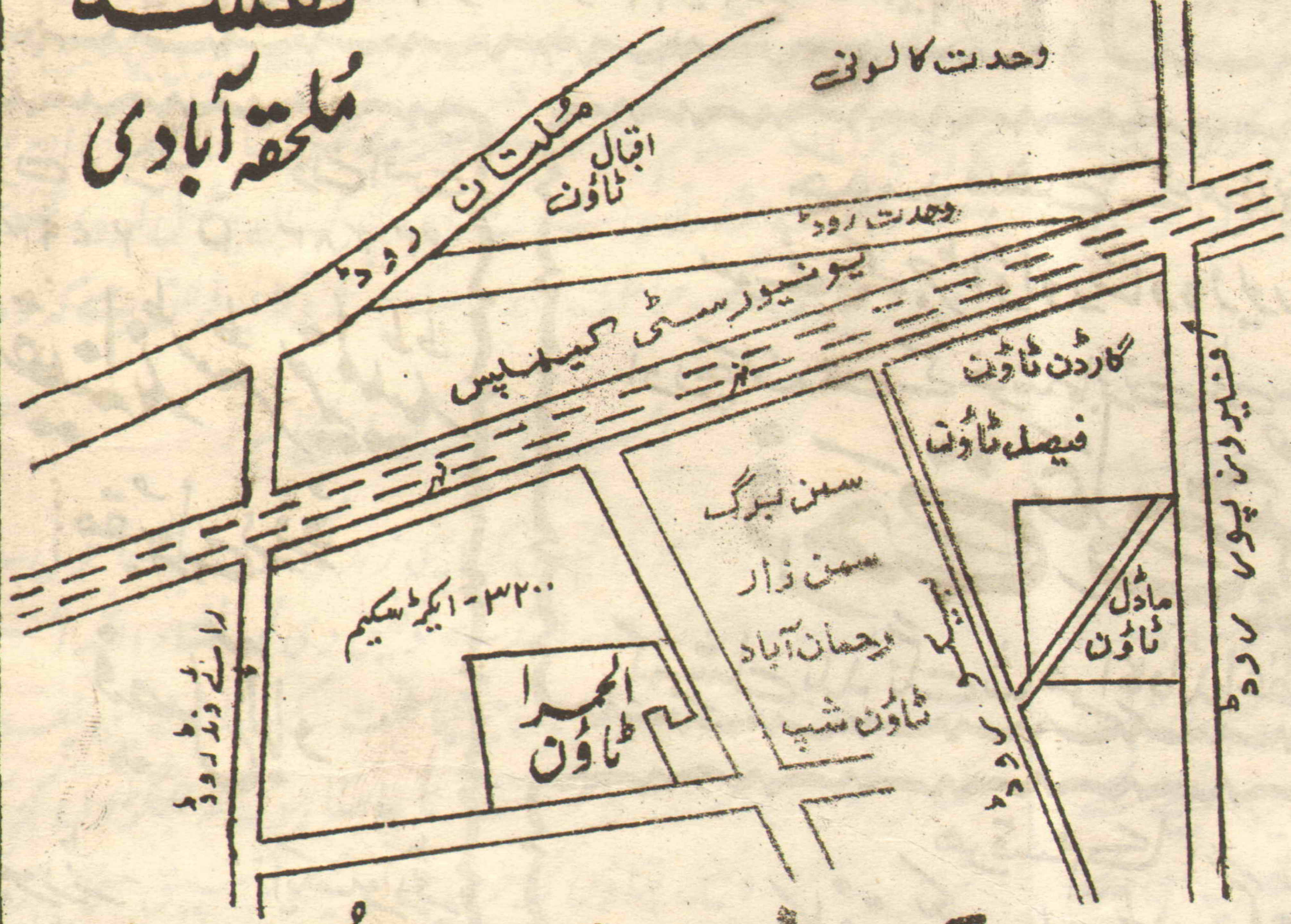

خصوصیات

- جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام
- تعلیمی و طبی سہولت کے لئے سکول و ہسپتال
- سرسبز و شاداب علاقہ
- تفریح کے لئے پارک
- وسیع و عریض شاپنگ مرکز
- بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام
- مسجد ○ مہذّب ماحول ○ کشادہ سڑکیں
- بیرونِ ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے مخصوص پلاٹ

پراسپکٹس دفتر سے مفت حاصل کیجئے۔ دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا۔

اوقاتِ رابطہ: صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر ــــ ۳ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات ــــ فون نمبر ۸۵۳۱۰۲

ڈیویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے

اٹلس انٹرنیشنل

فیض روڈ۔ مسلم ٹاؤن۔ لاہور